آیت نمبر 77

آیات نمبر 77 تا 82 میں منافقین کا کردار کہ پہلے جہاد کے حکم کی فرمائش کرتے تھے لیکن جب جہاد کا حکم دے دیا گیا تو اب جہاد سے فرار چاہتے ہیں۔ یہ حقیقت کہ موت سے بچنا ممکن نہیں۔ منافقین کا کردار کہ جب کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو کہتے ہیں کہ یہ رسول اللہ ﷺ کی وجہ سے ہے۔ علیحدگی میں اپنے لوگوں سے مسلمانوں کے خلاف مشورے کرتے ہیں۔ اگر یہ قرآن اللہ کے سوا کسی اور کی جانب سے آیا ہوتا تو یہ لوگ اس میں بہت سے اختلافات پاتے

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہیں اس سے پہلے صرف یہ حکم دیا گیا تھا کہ تم ابھی اپنے ہاتھوں کو روکے رکھو، نماز کی پابندی کرتے رہو اور زکوٰۃ ادا کرتے رہو بہت سے لوگ جنگ کی اجازت مانگتے تھے لیکن اللہ کی حکمت تھی کہ ابھی جنگ کا مناسب وقت نہیں آیا فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ پھر جب ان جہاد کا تقاضہ کرنے والوں پر جہاد فرض کیا گیا تو یکایک انہی میں سے کچھ لوگ کافروں سے ایسے ڈرنے لگے جیسے کوئی اللہ سے ڈرتا ہو یا اللہ سے بھی زیادہ وَ قَالُوْا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ ۚ لَوْ لَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ؕ اور کہنے لگے کہ اے ہمارے رب! تو نے ابھی سے ہم پر جہاد کیوں فرض کر دیا، تو نے ہمیں ابھی کچھ اور مہلت کیوں نہ دی قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ۚ وَ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى ۫ وَ لَا تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿۷۷﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ فرما دیجئے کہ دنیا کی یہ

منفعت نہ صرف قلیل ہے بلکہ بہت تھوڑے عرصہ کی ہے، اور اللہ سے ڈرنے والوں کے لئے آخرت کا اجر اس سے بہت بہتر اور دائمی ہے اور یاد رکھو کہ روز قیامت کسی کی ایک دھاگے کے برابر بھی حق تلفی نہیں کی جائے گی اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِيْ بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ ؕ جہاں تک موت کا تعلق ہے تو تم جہاں کہیں بھی ہوگے موت تو تمہیں وہیں آپکڑے گی چاہے تم مضبوط قلعوں میں بند ہو جاؤ وَاِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِكَ ؕ اور اگر ان منافقوں کو کوئی بھلائی کی بات پیش آجائے تو کہتے ہیں کہ یہ تو اللہ کی جانب سے ہے، اور اگر انہیں کوئی تکلیف پہنچ جائے تو کہتے ہیں کہ یہ تکلیف آپ کی وجہ سے آئی ہے قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ فَمَالِ هٰٓؤُلَآءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ حَدِيْثًا ﴿۷۸﴾ آپ فرما دیجئے کہ یہ سب کچھ اللہ ہی کی طرف سے ہوا کرتا ہے، آخر ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ کوئی بات ان کی سمجھ میں ہی نہیں آتی ہر بھلائی اور تکلیف اللہ ہی کی طرف سے آتی ہے اور اس کا مقصد انسان کی آزمائش ہوتا ہے مَآ اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ۫ وَمَآ اَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَّفْسِكَ ؕ اے انسان! اس بات کو اچھی طرح سمجھ لے کہ جب تجھے کوئی بھلائی پیش آتی ہے تو وہ اللہ کی طرف سے یعنی اس کے فضل سے ہوتی ہے، اور جب کوئی مصیبت پیش آتی ہے تو وہ تیری اپنی طرف سے یعنی تیرے اعمال کی وجہ سے ہوتی ہے وَاَرْسَلْنٰكَ لِلنَّاسِ رَسُوْلًا ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ

شَهِيْدًا ﴿٧٩﴾ اور اے محمد (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم)! ہم نے آپ کو تمام انسانوں کے لئے رسول بنا کر بھیجا ہے، اور اس بات کے لئے اللہ کی گواہی کافی ہے مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ﴿٨٠﴾ جس نے رسول (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم) کی اطاعت کی تو بلاشبہ اس نے اللہ کی اطاعت کی، اور جس نے روگردانی کی تو وہ جان لے کہ بہرحال ہم نے آپ کو ان پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجا وَيَقُوْلُوْنَ طَاعَةٌ ۡ فَاِذَا بَرَزُوْا مِنْ عِنْدِكَ بَيَّتَ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِیْ تَقُوْلُ ؕ اور یہ منافق بظاہر تو یہ کہتے ہیں کہ ہم آپ کی اطاعت کرتے ہیں، مگر جب یہ آپ کے پاس سے اٹھ کر باہر جاتے ہیں تو ان میں سے کچھ لوگ رات کو ان باتوں کے خلاف مشورے کرتے ہیں جو باتیں آپ ان سے کہہ چکے تھے وَاللّٰهُ يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُوْنَ ۚ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿٨١﴾ اور جو مشورے یہ راتوں کو کرتے ہیں اللہ تعالیٰ انہیں لکھتا رہتا ہے، پس اے پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم)! آپ ان کو نظر انداز کر دیجئے اور اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھیئے، اور اللہ ہی کا کارساز ہونا کافی ہے اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ؕ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوْا فِيْهِ اخْتِلَافًا كَثِيْرًا ﴿٨٢﴾ تو کیا یہ لوگ قرآن میں غور و فکر نہیں کرتے، یہ بات اچھی طرح سمجھ لو کہ اگر یہ قرآن اللہ کے سوا کسی اور کی جانب سے آیا ہوتا تو یہ لوگ اس میں بہت سے اختلافات پاتے

آیات نمبر 83 تا 87 میں منافقین کا کردار کہ ہر امن یا خطرہ کی نئی خبر کو پہلے رسول اللہ ﷺ تک پہنچانے کی بجائے اسے لوگوں میں پھیلا دیتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ کو تلقین کہ وہ مومنوں کو جہاد کی ترغیب دیں۔ اچھے کام کی سفارش کرنے والے کو بھی اس کا ثواب ملے گا اور برے کام کی سفارش کرنے والا اس گناہ میں حصہ دار ہو گا۔ سلام کا جواب اس سے بہتر ادا کرنے کی تاکید۔

وَ اِذَا جَآءَهُمْ اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ اَوِ الْخَوْفِ اَذَاعُوْا بِهٖ ؕ اور ان کے پاس جب بھی کوئی امن یا خوف کی خبر آتی ہے تو یہ اسے بغیر تحقیق کیے فوراً ہر طرف پھیلا دیتے ہیں وَ لَوْ رَدُّوْهُ اِلَى الرَّسُوْلِ وَ اِلٰۤى اُولِی الْاَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِیْنَ یَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ مِنْهُمْ ؕ حالانکہ اگر یہ لوگ پہلے خاموشی سے اسے رسول اللہ ﷺ یا دوسرے ذمہ دار اصحاب تک پہنچا دیتے تو وہ خبر ایسے لوگوں کے علم میں آجاتی جو اس سے صحیح نتیجہ اخذ کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں اور وہ اس خبر کی حقیقت کو جان لیتے وَ لَوْ لَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ وَ رَحْمَتُهٗ لَاتَّبَعْتُمُ الشَّیْطٰنَ اِلَّا قَلِیْلًا ﴿۸۳﴾ اگر تم لوگوں پر اللہ تعالیٰ کا فضل اور اس کی مہربانی نہ ہوتی تو یقیناً چند ایک کے سوا تم سب کے سب شیطان کی پیروی کرنے لگتے فَقَاتِلْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ۚ لَا تُكَلَّفُ اِلَّا نَفْسَكَ وَ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِیْنَ ۚ عَسَى اللّٰهُ اَنْ یَّكُفَّ بَاْسَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا ؕ پس اے محمد ﷺ! آپ خود اللہ کی راہ میں جہاد کیجئے، آپ اپنی ذات کے سوا کسی اور کے افعال کے ذمہ دار نہیں ہیں البتہ آپ مسلمانوں کو جہاد کے

لئے ترغیب ضرور دیتے رہیں، اللہ تعالیٰ سے بعید نہیں کہ وہ کافروں کا زور توڑ دے وَ اللّٰهُ اَشَدُّ بَاْسًا وَّ اَشَدُّ تَنْكِيْلًا ﴿۸۴﴾ یادرکھو! کہ نہ صرف اللہ کی گرفت بہت سخت ہے بلکہ وہ سزا دینے میں بھی بہت سخت ہے مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ لَّهٗ نَصِيْبٌ مِّنْهَا ۚ وَ مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيْتًا ﴿۸۵﴾ جو شخص کسی اچھے کام کی سفارش کرے گا تو سفارش کرنے والے کو بھی اس کا ثواب ملے گا، اور اگر کوئی برے کام کی سفارش کرے گا تو وہ بھی اس گناہ میں حصہ دار ہو گا، اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے وَ اِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَاۤ اَوْ رُدُّوْهَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيْبًا ﴿۸۶﴾ اور جب سلام کے ذریعے تمہیں دعا دی جائے تو تم اس سے بہتر الفاظ سے جواب دو یا کم از کم انہی الفاظ کے ساتھ دعا دو جو پہلے شخص نے کہے تھے، بیشک اللہ ہر چیز کا حساب لینے والا ہے اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ وَ مَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا ﴿۸۷﴾ وہ اللہ جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ یقیناً تم سب کو قیامت کے دن جمع کرے گا جس کے آنے میں کوئی شبہ نہیں، اور اللہ سے بڑھ کر بات کا سچا کون ہو سکتا ہے رکوع [۱۱]

آیات نمبر 88 تا 93 میں اللہ کی طرف سے اعلان کہ اُس خاص وقت میں جو لوگ طاقت اور وسائل ہونے کے باوجود مکہ سے ہجرت کر کے مدینہ نہ آئیں وہ منافق ہیں، ان سے جنگ کرنے کا حکم۔ اسی طرح دیگر گروہوں کے بارے میں احکام۔ قتل خطا کے احکام اور یہ اعلان کہ کسی مسلمان کو عمداً قتل کرنے کی سزا جہنم ہے

فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنٰفِقِيْنَ فِئَتَيْنِ وَ اللّٰهُ اَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوْا ؕ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَهْدُوْا مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ پھر اے مسلمانوں ! تمہیں کیا ہو گیا کہ منافقین کے بارے میں تم دو گروہوں میں بٹ گئے ہو حالانکہ اِن منافقوں نے جو کچھ کیا ہے اس کی وجہ سے اللہ انہیں الٹا پھیر چکا ہے، کیا تم اس شخص کو ہدایت دینا چاہتے ہو جسے اللہ نے اس کے اعمال کی پاداش میں ہدایت سے محروم کر دیا ہو؟ وَ مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ﴿٨٨﴾ اور جو اللہ کی ہدایت سے محروم ہو گیا وہ کبھی راہِ راست نہیں پا سکتا رسول اللہ (ﷺ) کی مکہ سے مدینہ کی طرف ہجرت کے بعد مدینہ میں ایک اسلامی ریاست تشکیل پا گئی تھی ، اس موقعہ پر تمام مسلمان خواہ مکہ میں تھے یا کہیں اور ان پر لازم قرار دیا گیا کہ وہ ہجرت کر کے مدینہ میں آجائیں، چونکہ یہ ہجرت فرض قرار دے دی گئی تھی اس لئے وہ تمام منافقین جو مختلف حیلے بہانوں سے مدینہ نہیں آنا چاہتے تھے انہیں واجب القتل قرار دے دیا گیا۔ مسلمانوں میں سے ایک گروہ ان لوگوں کے ساتھ قرابت داری کا رشتہ یا قبیلے کا تعلق رکھتے تھے، سو اس گروہ کا خیال تھا کہ ان لوگوں سے نرمی کا رویہ اختیار کیا جائے اور انہیں اُن کے حال پر چھوڑ کر کچھ ربط و تعلق قائم رکھا جائے تو آہستہ آہستہ یہ سچے مومن بن جائیں گے۔، اگلی آیات میں یہ تفصیلی احکام انہیں کے بارے میں ہیں وَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ كَمَا كَفَرُوْا فَتَكُوْنُوْنَ سَوَآءً فَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ اَوْلِيَآءَ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اور وہ منافق تو یہ چاہتے

ہیں کہ جس طرح وہ خود کافر ہو گئے ہیں اسی طرح تم بھی کافر ہو جاؤ تاکہ تم اور وہ سب ایک جیسے ہو جائیں، لہذا تم ان میں سے اس وقت تک کسی کو اپنا دوست نہ بناؤ جب تک کہ وہ اللہ کی راہ میں ہجرت نہ کرلیں فَاِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوْهُمْ وَ اقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ ۖ وَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿٨٩﴾ پھر اگر وہ ہجرت سے انکار کریں تو تم جہاں بھی انہیں پاؤ، پکڑو اور قتل کرڈالو اور ان میں سے کسی کو اپنا دوست اور مددگار نہ بناؤ اِلَّا الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ اِلٰى قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ اَوْ جَآءُوْكُمْ حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ اَنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ اَوْ يُقَاتِلُوْا قَوْمَهُمْ ؕ مگر ہاں وہ منافق لوگ اس حکم سے مستثنٰی ہیں جو کسی ایسی قوم سے جا ملیں جس قوم سے تمہارا باہمی معاہدۂ امن ہو یا وہ لوگ لڑائی سے دل برداشتہ ہو کر تمہارے پاس اس حال میں آجائیں کہ نہ وہ تم سے لڑنا چاہتے ہیں نہ اپنی قوم سے وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ فَلَقٰتَلُوْكُمْ ۚ فَاِنِ اعْتَزَلُوْكُمْ فَلَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ وَ اَلْقَوْا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ ۙ فَمَا جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيْلًا ﴿٩٠﴾ اور اگر اللہ چاہتا تو یقیناً انہیں تم پر مسلط کر دیتا اور وہ تم سے ضرور لڑتے، پس اگر وہ تم سے کنارہ کش ہو جائیں اور لڑنے سے باز رہیں اور تمہاری طرف صلح و آشتی کا ہاتھ بڑھائیں تو اللہ تمہیں بھی ان کے خلاف کسی اقدام کی اجازت نہیں دیتا سَتَجِدُوْنَ اٰخَرِيْنَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّاْمَنُوْكُمْ وَ يَاْمَنُوْا قَوْمَهُمْ ؕ ان کے علاوہ تم کچھ ایسے لوگ بھی پاؤ گے جو چاہتے ہیں کہ تم سے بھی بے خوف ہو کر امن میں رہیں اور اپنی قوم سے بھی امن میں رہیں كُلَّمَا رُدُّوْٓا اِلَى الْفِتْنَةِ اُرْكِسُوْا فِيْهَا ۚ فَاِنْ لَّمْ يَعْتَزِلُوْكُمْ وَ يُلْقُوْٓا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ وَ

يَكُفُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ فَخُذُوْهُمْ وَ اقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ ؕ مگر ان کا کردار یہ

ہے کہ جب کبھی انہیں موقع ملتا ہے تو مشرکین کے ساتھ مل کر مسلمانوں کو نقصان

پہنچانے سے دریغ نہیں کرتے، سو اگر اس قسم کے لوگ تم سے کنارہ کش نہ ہوں یا تمہیں

صلح کی درخواست پیش نہ کریں اور جنگ سے باز نہ آئیں تو تم جہاں کہیں بھی انہیں پاؤ

گرفتار کرلو اور قتل کر ڈالو وَ اُولٰٓئِكُمْ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿۹۱﴾ یہ وہ

لوگ ہیں جن کے خلاف ہم نے تمہیں کاروائی کا کھلا اختیار دے دیا ہے رکوع [۱۲] وَ مَا

كَانَ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا اِلَّا خَطَـًٔا ۚ وَ مَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَـًٔا فَتَحْرِيْرُ

رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَّ دِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّصَّدَّقُوْا ؕ اور کسی مومن کے لئے

یہ جائز نہیں کہ وہ کسی مومن کو ناحق قتل کر دے، ہاں مگر غلطی سے، اور جو شخص کسی

مومن کو غلطی سے قتل کر دے تو اس کا کفارہ یہ ہے کہ قاتل ایک مسلمان غلام یا لونڈی کو

آزاد کرے اور مقتول کے وارثوں کو خون بہا ادا کرے سوائے یہ کہ مقتول کے وارث خون

بہا معاف کر دیں فَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَّكُمْ وَ هُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ

مُّؤْمِنَةٍ ؕ لیکن اگر اس شخص کا تعلق ایسی قوم سے ہے جو تمہاری دشمن ہو جبکہ وہ مقتول

خود مومن ہو تو اس کا کفارہ صرف ایک غلام یا لونڈی کا آزاد کرنا ہے وَ اِنْ كَانَ مِنْ

قَوْمٍۭ بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖ وَ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ

مُّؤْمِنَةٍ ۚ اور اگر وہ مقتول کسی ایسی غیر مسلم قوم کا فرد تھا جس سے تمہارا صلح کا معاہدہ ہے

تو اس کا کفارہ مقتول کے وارثوں کو خون بہا ادا کرنا اور ایک مسلمان غلام یا لونڈی کا آزاد کرنا

ہے فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ ۫ تَوْبَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ

عَلِیْمًا حَكِیْمًا ﴿۹۲﴾ پھر جس شخص میں غلام یا لونڈی آزاد کرنے کی استطاعت نہ ہو تو وہ دو مہینے کے لگاتار روزے رکھے۔ یہ اِس گناہ پر اللہ سے توبہ کرنے کا طریقہ ہے، وہ اللہ جو سب کچھ جاننے والا اور بڑی حکمت والا ہے یہ قتل خطا کے احکام ہیں جبکہ قتل عمد کے احکام سورۃ البقرہ آیت 178 میں بیان ہو چکے ہیں وَ مَنْ یَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ خٰلِدًا فِیْهَا وَ غَضِبَ اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ لَعَنَهٗ وَ اَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِیْمًا ﴿۹۳﴾ اور جو شخص کسی مسلمان کو قصداً قتل کر دے تو اس کی سزا جہنم ہے جس میں وہ ہمیشہ رہے گا اور اس پر اللہ کا غضب اور اس کی لعنت ہے اور اللہ نے اس کے لئے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے یہ قتل عمد کے لئے آخرت کی سزا ہے سوائے یہ کہ وہ توبہ کرے اور اللہ اس کی توبہ قبول بھی کر لے، جبکہ دنیا کی سزا سورۃ البقرہ آیت 178 میں بیان ہو چکی ہے

آیت نمبر 94

آیات نمبر 94 تا 100 میں تاکید کہ جب کسی علاقہ پر حملہ کے لئے نکلو تو پہلے تحقیق کر لو کہ یہاں مسلمان تو موجود نہیں ہیں۔ جہاد میں شامل ہونے والوں کے درجات ان لوگوں سے بہت زیادہ ہیں جو بغیر کسی شرعی عذر کے جہاد میں شامل نہیں ہوئے۔ اُس خاص وقت میں بغیر کسی عذر کے مدینہ ہجرت نہ کرنے والوں کا ٹھکانہ جہنم قرار پایا، ہجرت کرنے والوں کے لئے دنیا اور آخرت میں بڑا اجر ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا ضَرَبْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَتَبَيَّنُوْا وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ اَلْقٰٓى اِلَيْكُمُ السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا ۚ اے ایمان والو! جب تم اللہ کی راہ میں جہاد کے لئے نکلو تو ہر بات کی تحقیق کر لیا کرو اور کسی ایسے شخص سے جو تمہیں سلام کرے یہ نہ کہو کہ تو مسلمان نہیں ہے یہ ایک ایسے واقعہ کا پس منظر ہے جب ایک غزوہ کے دوران ایک شخص نے کچھ صحابہ کو سلام کیا لیکن انہوں نے یہ سمجھتے ہوئے کہ یہ کافر ہے اور جان بچانے کے لئے اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کر رہا ہے، اسے قتل کر دیا تَبْتَغُوْنَ عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۡ فَعِنْدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ كَثِيْرَةٌ ۭ كَذٰلِكَ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلُ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۹۴﴾ اگر تم دنیا کی زندگی کا سامان چاہتے ہو تو یقین رکھو کہ اللہ کے پاس تمہارے لئے بہت سے اَموالِ غنیمت ہیں، آخر تم بھی تو پہلے اُن جیسے ہی تھے پھر اللہ نے تم پر احسان کیا، اسلئے ہر ایک کے بارے میں اچھی طرح تحقیق کر لیا کرو، بیشک تم جو کچھ بھی کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے لَا يَسْتَوِي الْقٰعِدُوْنَ مِنَ

الْمُؤْمِنِيْنَ غَيْرُ اُولِي الضَّرَرِ وَ الْمُجٰهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَ
اَنْفُسِهِمْ ؕ مسلمانوں میں سے جو لوگ جہاد میں شامل نہیں ہوتے اور بغیر کسی
شرعی عذر کے گھروں میں بیٹھے رہتے ہیں، ان کی حیثیت اُن مجاہدین کے برابر نہیں ہو
سکتی جو اللہ کی راہ میں اپنے جان ومال سے جہاد کرتے ہیں فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ
بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ دَرَجَةً ؕ اللہ نے ان مجاہدین کو جو اپنی
جان اور اپنے مال سے جہاد میں مشغول رہتے ہیں، گھر میں بیٹھنے والوں پر درجہ کے
اعتبار سے بڑی فضیلت اور بزرگی عطا کی ہے وَ كُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَ فَضَّلَ
اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۹۵﴾ اگرچہ اللہ نے دونوں ہی
سے بھلائی کا وعدہ فرمایا ہے لیکن اللہ نے مجاہدین کو گھر میں بیٹھنے والوں پر زبردست
اجر وثواب کی فضیلت دی ہے دَرَجٰتٍ مِّنْهُ وَ مَغْفِرَةً وَّ رَحْمَةً ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ
غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۹۶﴾ ان کے لئے اللہ کی طرف سے بڑے درجات ہیں اور مغفرت
اور رحمت ہے، اور اللہ بہت معاف کرنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے رکوع [۱۳]
اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَالُوْا فِيْمَ كُنْتُمْ ؕ
بیشک فرشتے جب ان لوگوں کی روح قبض کرتے ہیں جو ہجرت نہ کر کے اپنے حق میں
بُرا کر رہے ہیں، تو وہ فرشتے ان سے پوچھتے ہیں کہ تم کس حال میں تھے؟ قَالُوْا
كُنَّا مُسْتَضْعَفِيْنَ فِي الْاَرْضِ ؕ وہ جواب دیتے ہیں کہ ہم اس سرزمین میں
کمزور وبے بس تھے قَالُوْٓا اَلَمْ تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوْا فِيْهَا ؕ

فَاُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَ سَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿۹۷﴾ فرشتے جواب میں کہتے ہیں
کہ کیا اللہ کی زمین وسیع نہ تھی کہ تم اس میں کہیں اور ہجرت کر جاتے، سو ایسے
لوگوں کا ٹھکانا جہنم ہے، اور وہ جہنم بہت ہی برا ٹھکانا ہے اِلَّا الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ
الرِّجَالِ وَ النِّسَآءِ وَ الْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ حِيْلَةً وَّ لَا يَهْتَدُوْنَ
سَبِيْلًا ﴿۹۸﴾ فَاُولٰٓئِكَ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّعْفُوَ عَنْهُمْ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَفُوًّا
غَفُوْرًا ﴿۹۹﴾ ہاں مگر وہ مرد اور عورتیں اور بچے جو واقعی ایسے بے بس ہوں کہ نہ تو وہ
ہجرت کے لئے کوئی تدبیر کر سکتے ہوں اور نہ وہاں سے نکلنے کا کوئی راستہ جانتے ہوں تو
ایسے لوگوں کے بارے میں امید کی جا سکتی ہے کہ اللہ ان سے درگزر فرمائے گا، اور
اللہ بہت معاف فرمانے والا اور درگزر کرنے والا ہے وَ مَنْ يُّهَاجِرْ فِيْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ يَجِدْ فِي الْاَرْضِ مُرٰغَمًا كَثِيْرًا وَّسَعَةً ؕ اور جو کوئی اللہ کی راہ میں
ہجرت کرے گا تو وہ زمین کو پناہ کے لئے بہت وسیع پائے گا اور روزی میں کشادگی
پائے گا وَ مَنْ يَّخْرُجْ مِنْۢ بَيْتِهٖ مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ثُمَّ يُدْرِكْهُ
الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۰۰﴾ اور جو
شخص بھی اپنے گھر سے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی طرف ہجرت کے لئے نکلا،
پھر اسے راستے میں ہی موت آجائے تو اس کا اجر اللہ کے ذمے واجب ہو گیا، اور اللہ
بڑی بخشش کرنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے رکوع [۱۴]

آیات نمبر 101 تا 104 میں سفر میں نماز قصر ادا کرنے اور رسول اللہ ﷺ کی موجودگی میں جہاد کے دوران باجماعت نماز ادا کرنے کا طریقہ۔ دشمن کے تعاقب میں کمزوری نہ دکھانے کی تلقین

وَ اِذَا ضَرَبْتُمْ فِی الْاَرْضِ فَلَیْسَ عَلَیْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ ﴿ۖ﴾ اِنْ خِفْتُمْ اَنْ یَّفْتِنَكُمُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا ؕ اِنَّ الْكٰفِرِیْنَ كَانُوْا لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِیْنًا ﴿۱۰۱﴾ اور جب تم زمین میں سفر کے لئے نکلو تو کوئی مضائقہ نہیں کہ نماز میں قصر کر لیا کرو خصوصاً اگر تمہیں اندیشہ ہے کہ کافر تمہیں کسی پریشانی میں مبتلا کر دیں گے۔ بیشک کفار تمہارے کھلے دشمن ہیں وَ اِذَا كُنْتَ فِیْهِمْ فَاَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلٰوةَ فَلْتَقُمْ طَآىِٕفَةٌ مِّنْهُمْ مَّعَكَ وَ لْیَاْخُذُوْۤا اَسْلِحَتَهُمْ ۫ فَاِذَا سَجَدُوْا فَلْیَكُوْنُوْا مِنْ وَّرَآىِٕكُمْ ۪ وَ لْتَاْتِ طَآىِٕفَةٌ اُخْرٰى لَمْ یُصَلُّوْا فَلْیُصَلُّوْا مَعَكَ وَ لْیَاْخُذُوْا حِذْرَهُمْ وَ اَسْلِحَتَهُمْ ۚ اور اے نبی ﷺ! جب آپ جنگ کے دوران مجاہدین کے درمیان موجود ہوں اور انہیں نماز پڑھانے کے لئے کھڑے ہوں تو چاہیئے کہ ان میں سے ایک گروہ پہلے آپ کے پیچھے کھڑے ہو کر نماز ادا کرے اور یہ لوگ اپنے ہتھیار اپنے ساتھ رکھیں، پھر جب یہ لوگ سجدہ کر چکیں تو ہٹ کر پیچھے ہو جائیں اور اب دوسرا گروہ کہ جس نے ابھی نماز نہیں پڑھی وہ آجائے اور آپ کے ساتھ مقتدی بن کر نماز پڑھیں اور

چاہیئے کہ وہ بھی اپنی حفاظت کا سامان اور اپنے ہتھیار ساتھ رکھیں وَدَّ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا لَوْ تَغْفُلُوْنَ عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ وَ اَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيْلُوْنَ عَلَيْكُمْ
مَّيْلَةً وَّاحِدَةً ؕ کیونکہ کافر تو یہ چاہتے ہیں کہ تم کسی طرح اپنے ہتھیاروں اور اپنے
سازوسامان سے غافل ہو جاؤ تو وہ تم پر ایک دم حملہ کر دیں وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ
اِنْ كَانَ بِكُمْ اَذًى مِّنْ مَّطَرٍ اَوْ كُنْتُمْ مَّرْضٰۤى اَنْ تَضَعُوْۤا اَسْلِحَتَكُمْ ۚ
وَ خُذُوْا حِذْرَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿۱۰۲﴾ اور اگر
تمہیں بارش کی وجہ سے کوئی دشواری ہو یا تم بیمار ہو تو کوئی مضائقہ نہیں کہ اپنے ہتھیار
اُتار کر رکھ دو لیکن اپنا سامانِ حفاظت ساتھ لئے رہو، یقیناً اللہ نے کافروں کے لئے
ذلّت آمیز عذاب تیار کر رکھا ہے فَاِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيٰمًا
وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِكُمْ ۚ پھر جب تم یہ نماز پوری کر چکو تو تم کھڑے اور بیٹھے
اور اپنے پہلوؤں پر لیٹے ہر حال میں اللہ کو یاد کرتے رہو فَاِذَا اطْمَاْنَنْتُمْ
فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۚ اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ﴿۱۰۳﴾
پھر جب تم کو ہر طرح اطمینان نصیب ہو جائے تو معمول کے مطابق نماز ادا کرو، بیشک
نماز مقرر اور معین اوقات کے ساتھ مومنوں پر فرض کی گئی ہے وَلَا تَهِنُوْا فِي
ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ ؕ اِنْ تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ فَاِنَّهُمْ يَاْلَمُوْنَ كَمَا تَاْلَمُوْنَ ۚ وَ
تَرْجُوْنَ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا يَرْجُوْنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۰۴﴾ اور تم دشمن
قوم کا پیچھا کرنے میں کمزوری نہ دکھاؤ، اگر تم تکلیف اٹھا رہے ہو تو تمہاری طرح وہ

بھی تکلیف اٹھا رہے ہیں جبکہ تم اللہ سے اجر و ثواب کی ایسی امیدیں رکھتے ہو جو وہ نہیں رکھتے اور اللہ کمال علم اور بڑی حکمت کا مالک ہے رکوع[۱۵]

آیت نمبر 105

آیات نمبر 105 تا 115 میں مسلمانوں کو قرآن کے مطابق فیصلہ کرنے، بدعہدی اور خیانت سے بچنے اور بدعہد لوگوں کی حمایت نہ کرنے کی تاکید۔ اللہ کا احسان کہ اس کے فضل و رحمت سے مسلمان ایک موقع پر گمراہی سے بچ گئے۔ سرگوشیوں سے بچنے کی تاکید سوائے یہ کہ کسی نیک کام کے لئے ایسا کیا جائے

اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَآ اَرٰىكَ اللّٰهُ ؕ اے پیغمبر (ﷺ)! بیشک ہم نے آپ پر ایک سچی کتاب نازل کی ہے تاکہ آپ اللہ کے عطا کردہ علم کے مطابق لوگوں کے درمیان فیصلہ فرمائیں وَلَا تَكُنْ لِّلْخَآئِنِيْنَ خَصِيْمًا ﴿۱۰۵﴾ وَّ اسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۰۶﴾ آپ کبھی بھی خیانت کرنے والوں کے طرفدار نہ بنیں اور آپ اللہ سے مغفرت طلب کیجئے، بیشک وہ بڑا بخشنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِيْنَ يَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا اَثِيْمًا ﴿۱۰۷﴾ اور آپ ایسے لوگوں کی طرفداری اور حمائت نہ کریں جو خود اپنے آپ سے خیانت کر رہے ہیں، یقیناً اللہ کسی ایسے شخص کو پسند نہیں فرماتا جو بڑا بددیانت اور بدکار ہو يَّسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ اللّٰهِ وَهُوَ مَعَهُمْ اِذْ يُبَيِّتُوْنَ مَا لَا يَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا ﴿۱۰۸﴾ یہ اپنی حرکتوں کو لوگوں سے تو چھپاتے ہیں لیکن اللہ سے نہیں چھپا سکتے اور وہ تو ان کے ساتھ اس وقت بھی ہوتا جب وہ رات کو چھپ کر ایسی باتوں کے متعلق مشورہ

کرتے ہیں جو اللہ کو ناپسند ہیں، اور یہ جو کچھ بھی کرتے ہیں وہ اللہ کے احاطہ علم میں ہے

هٰٓاَنۡتُمۡ هٰٓؤُلَآءِ جٰدَلۡتُمۡ عَنۡهُمۡ فِي الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۚ فَمَنۡ يُّجَادِلُ اللّٰهَ عَنۡهُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ اَمۡ مَّنۡ يَّكُوۡنُ عَلَيۡهِمۡ وَكِيۡلًا ﴿۱۰۹﴾ ہاں تم وہ لوگ ہو جو دنیا کی زندگی میں ان خیانت کرنے والوں کی طرف سے جھگڑ رہے ہو۔ پھر قیامت کے دن ان کی طرف سے اللہ تعالیٰ سے کون جھگڑے گا یا وہ کون شخص ہے جو اس دن ان کا وکیل اور طرفدار بنے گا؟ وَمَنۡ يَّعۡمَلۡ سُوۡٓءًا اَوۡ يَظۡلِمۡ نَفۡسَهٗ ثُمَّ يَسۡتَغۡفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ﴿۱۱۰﴾ اور جو شخص کسی بدی کا ارتکاب کرے یا اپنی جان پر ظلم کر بیٹھے پھر اللہ تعالیٰ سے معافی کا طلب گار ہو تو وہ اللہ کو بڑا معاف کرنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا پائے گا وَمَنۡ يَّكۡسِبۡ اِثۡمًا فَاِنَّمَا يَكۡسِبُهٗ عَلٰى نَفۡسِهٖ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيۡمًا حَكِيۡمًا ﴿۱۱۱﴾ اور جو شخص کسی گناہ کا ارتکاب کرتا ہے تو وہ اپنی ہی ذات کے لئے اس کا وبال کماتا ہے اور اللہ تعالیٰ سب کچھ جاننے والا اور بڑی حکمت کا مالک ہے وَمَنۡ يَّكۡسِبۡ خَطِيۡٓــئَةً اَوۡ اِثۡمًا ثُمَّ يَرۡمِ بِهٖ بَرِيۡٓـــًٔا فَقَدِ احۡتَمَلَ بُهۡتَانًا وَّاِثۡمًا مُّبِيۡنًا ﴿۱۱۲﴾ پھر جس شخص نے کسی خطایا گناہ کا ارتکاب کیا اور اس کا الزام کسی بے گناہ پر لگا دیا، تو یقیناً اس شخص نے ایک بہت بڑے بہتان اور کھلے گناہ کا بوجھ اپنے سر اٹھا لیا رکوع [۱۶] وَلَوۡلَا فَضۡلُ اللّٰهِ عَلَيۡكَ وَرَحۡمَتُهٗ لَهَمَّتۡ طَّآئِفَةٌ مِّنۡهُمۡ اَنۡ يُّضِلُّوۡكَ ؕ اور اگر اللہ تعالیٰ کا فضل اور اس کی رحمت آپ کے شامل حال نہ ہوتی تو ان لوگوں میں سے ایک گروہ نے آپ کو غلطی میں

مبتلا کرنے کا ارادہ کر ہی لیا تھا وَ مَا يُضِلُّوْنَ اِلَّاۤ اَنْفُسَهُمْ وَ مَا يَضُرُّوْنَكَ مِنْ شَیْءٍؕ درحقیقت یہ لوگ اپنے سوا کسی دوسرے کو گمراہ نہیں کر سکتے اور نہ ہی یہ لوگ آپ کو کوئی نقصان پہنچا سکتے ہیں وَ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ وَ عَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُؕ وَ كَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا﴿۱۱۳﴾ اور اللہ نے آپ پر کتاب اور حکمت نازل فرمائی ہے اور آپ کو وہ باتیں سکھائی ہیں جو آپ خود نہیں جان سکتے تھے، اور اللہ تعالیٰ کا آپ پر بہت بڑا فضل ہے لَا خَيْرَ فِیْ كَثِيْرٍ مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ اَوْ مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍۭ بَيْنَ النَّاسِؕ اکثر لوگوں کی سرگوشیوں اور خفیہ مشوروں میں کوئی بھلائی کی بات نہیں ہوتی سوائے ان لوگوں کے باہمی مشورے جو خیرات کرنے یا کوئی نیک کام کرنے یا لوگوں کے مابین صلح وصفائی کرانے کی ترغیب دیتے ہیں وَ مَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا﴿۱۱۴﴾ اور جو کوئی اللہ کی خوشنودی اور رضا جوئی کے لئے یہ کام کرے گا تو ہم اس کو عنقریب بہت بڑا اجر عطا کریں گے وَ مَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَ يَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَ نُصْلِهٖ جَهَنَّمَؕ وَ سَآءَتْ مَصِيْرًا﴿۱۱۵﴾ اور جو شخص راہ ہدایت واضح ہو جانے کے بعد بھی اللہ کے رسول ﷺ کی مخالفت کرے اور مسلمانوں کے راستہ کے سوا کسی اور راستہ کی پیروی کرے گا تو ہم اسے اس کے حال پر چھوڑ کر اسی طرف چلنے دیں گے جدھر وہ خود مڑ گیا ہے اور آخرکار اسے جہنم میں داخل کر دیں گے، اور وہ جہنم واپسی کا بہت ہی برا ٹھکانا ہے رکوع [۱۷]

آیات نمبر 115 تا 126 میں اللہ کی طرف سے اعلان کہ شرک کی معافی نہیں ہے، لوگوں کو یاد دہانی کہ شیطان ہر طرح انہیں گمراہ کرنے کی کوشش کرے گا نیز یہ کہ شیطان کے سب وعدے جھوٹے ہیں۔ ایمان لانے اور نیک اعمال کرنے والوں کو جنت کی بشارت۔ مسلمان ہوں یا اہل کتاب محض آرزوئیں کرنے سے کچھ حاصل نہ ہوگا، روز قیامت اعمال ہی کی بنیاد پر فیصلہ ہوگا۔ ملت ابراہیمی کی پیروی ہی سب سے بہتر دین ہے

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ بیشک اللہ اس بات کو معاف نہیں کرتا کہ اس کے ساتھ کسی کو شریک کیا جائے اور شرک سے کمتر درجے کے گناہوں کو جس کے لئے جو چاہے بخش دے گا وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ﴿۱۱۶﴾ اور جس نے اللہ کے ساتھ شرک کیا وہ واقعی گمراہی میں بہت دور نکل گیا اِنْ يَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اِنٰثًا ۚ وَاِنْ يَّدْعُوْنَ اِلَّا شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا ﴿۱۱۷﴾ لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ یہ مشرک اللہ کو چھوڑ کر صرف عورتوں کی عبادت کرتے ہیں درحقیقت یہ صرف سرکش شیطان کی بندگی کر رہے ہیں جس پر اللہ نے لعنت کر رکھی ہے مشرک اپنے معبودوں اور بتوں کو مونث سمجھتے تھے اور ان کے نام بھی عورتوں جیسے رکھتے تھے وَقَالَ لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ﴿۱۱۸﴾ اور اس شیطان نے اللہ سے کہا تھا کہ میں تیرے بندوں میں سے اپنا مقررہ حصہ لے کر رہوں گا وَّلَاُضِلَّنَّهُمْ وَلَاُمَنِّيَنَّهُمْ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الْاَنْعَامِ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ ۚ اور شیطان

نے یہ بھی کہا تھا کہ میں انہیں ضرور گمراہ کروں گا اور یقیناً انہیں جھوٹی اُمیدیں دلاتا
رہوں گا اور میں انہیں یہ ترغیب دیتا رہوں گا کہ وہ جانوروں کے کان چیرا کریں اور
میں انہیں یہ بھی سکھاؤں گا کہ وہ اللہ کی بنائی ہوئی ساخت میں ضرور ردو بدل کریں
وَ مَنْ یَّتَّخِذِ الشَّیْطٰنَ وَلِیًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا
مُّبِیْنًا ﴿۱۱۹﴾ اور جس نے اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو اپنا دوست بنالیا تو وہ واقعی صریح
نقصان میں جا گرا یَعِدُهُمْ وَ یُمَنِّیْهِمْ ؕ وَ مَا یَعِدُهُمُ الشَّیْطٰنُ اِلَّا
غُرُوْرًا ﴿۱۲۰﴾ شیطان ان لوگوں سے وعدے کرتا ہے اور انہیں جھوٹی اُمیدیں دلاتا
ہے اور شیطان ان سے جو وعدہ بھی کرتا ہے وہ فریب کے سوا کچھ نہیں اُولٰٓئِكَ
مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۫ وَ لَا یَجِدُوْنَ عَنْهَا مَحِیْصًا ﴿۱۲۱﴾ ان شیطان کے
فرمانبرداروں کا ٹھکانا جہنم ہے اور یہ لوگ اس جہنم سے بھاگنے کی کوئی جگہ نہ پائیں گے
وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَاۤ اَبَدًا ؕ اور رہے وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک
عمل کرتے رہے ہم انہیں عنقریب جنت کے ایسے باغوں میں داخل کریں گے جن
کے نیچے نہریں رواں ہوں گی اور یہ لوگ ان باغوں میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے وَعْدَ
اللّٰهِ حَقًّا ؕ وَ مَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِیْلًا ﴿۱۲۲﴾ یہ اللہ کا سچا وعدہ ہے، اور اللہ سے
بڑھ کر کون اپنی بات میں سچا ہو سکتا ہے لَیْسَ بِاَمَانِیِّكُمْ وَ لَاۤ اَمَانِیِّ اَهْلِ
الْكِتٰبِ ؕ نجات کا انحصار نہ تمہاری آرزوؤں پر ہے اور نہ اہلِ کتاب کی تمناؤں پر

مَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا يُّجْزَ بِهٖ ۙ وَلَا يَجِدْ لَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۱۲۳﴾

جو شخص بھی کسی برائی کا ارتکاب کرے گا اسے اس کی سزا دی جائے گی اور وہ اللہ کے سوا نہ کوئی اپنا حمایتی پائے گا اور نہ مددگار

وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا ﴿۱۲۴﴾

اور اسی طرح جو شخص بھی کوئی نیک اعمال کرے گا خواہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ مومن ہو تو ایسے نیک لوگ ہی جنت میں داخل ہوں گے اور ان کی ذرہ برابر حق تلفی نہیں کی جائے گی

وَمَنْ اَحْسَنُ دِيْنًا مِّمَّنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۭ وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا ﴿۱۲۵﴾

اور اس شخص سے بہتر اور اچھا کس کا طریقہ ہو سکتا ہے جس نے اللہ کے آگے اپنا سر تسلیم خم کر دیا اور نیک کام کرتا رہا، اور سب سے یکسو ہو کر وہ صرف ملّت ابراہیمی کی پیروی کرتا ہو، وہ ابراہیم (علیہ السّلام) جنہیں اللہ نے اپنا مخلص دوست بنا لیا تھا

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطًا ﴿۱۲۶﴾ ع

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے وہ سب اللہ ہی کا ہے اور اللہ کا علم اور اس کی قدرت ہر چیز پر محیط ہے

رکوع [۱۸]

آیت نمبر 127

آیات نمبر 127 تا 134 میں عورتوں کے بارے میں پوچھے گئے ایک سوال کا جواب - بیویوں کے درمیان عدل کرنے کی تاکید۔ جو کچھ زمین اور آسمانوں میں ہے وہ سب کچھ اللہ ہی کی ملکیت ہے اور تنبیہ کہ اگر وہ چاہے تو موجودہ لوگوں کو ختم کرکے دوسرے لوگ لا سکتا ہے

وَيَسْتَفْتُوْنَكَ فِي النِّسَآءِ ؕ اور اے پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)! یہ لوگ آپ سے عورتوں کے بارے میں حکم دریافت کرتے ہیں قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِيْهِنَّ ۙ وَمَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ فِيْ يَتٰمَى النِّسَآءِ الّٰتِيْ لَا تُؤْتُوْنَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُوْنَ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الْوِلْدَانِ ۙ وَاَنْ تَقُوْمُوْا لِلْيَتٰمٰى بِالْقِسْطِ ؕ آپ فرما دیجئے کہ اللہ تمہیں ان عورتوں کے بارے میں حکم دیتا ہے اور ساتھ ہی وہ احکام بھی یاد دلاتا ہے جو پہلے سے تم کو اس کتاب میں سنائے جا رہے ہیں، وہ ان یتیم عورتوں ہی کے بارے میں ہیں جنہیں تم ان کے مقرر شدہ حقوق نہیں دیتے اور چاہتے ہو کہ خود ان کے ساتھ نکاح کرلو اور وہ احکام بھی جو بے سہارا بچوں کے بارے میں ہیں کہ یتیموں کے معاملے میں انصاف پر قائم رہا کرو وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِهٖ عَلِيْمًا ﴿۱۲۷﴾ اور تم جو بھلائی بھی کروگے تو یقیناً اللہ اسے خوب جانتا ہے وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْۢ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يُّصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ؕ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ؕ وَاُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ ؕ اور اگر کسی عورت کو اپنے شوہر کی جانب سے

زیادتی یا بے رغبتی کا خوف ہو تو دونوں میاں بیوی پر کوئی حرج نہیں کہ وہ آپس میں
کسی مناسب طریقہ اور باہمی رضامندی سے صلح کرلیں، اور یہ صلح بہرحال اچھی چیز
ہے اور طبعاً ہر انسان میں حرص تو موجود ہی ہے وَ اِنۡ تُحۡسِنُوۡا وَ تَتَّقُوۡا فَاِنَّ
اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِیۡرًا ﴿۱۲۸﴾ اور اگر تم حسن سلوک سے کام لو اور اللہ سے
ڈرتے رہو تو یقین رکھو کہ تمہارا یہ طرز عمل اللہ کے علم میں ہوگا وَ لَنۡ تَسۡتَطِیۡعُوۡۤا
اَنۡ تَعۡدِلُوۡا بَیۡنَ النِّسَآءِ وَ لَوۡ حَرَصۡتُمۡ فَلَا تَمِیۡلُوۡا كُلَّ الۡمَیۡلِ
فَتَذَرُوۡهَا كَالۡمُعَلَّقَةِ ؕ اور تم ہرگز اس بات کی قدرت نہیں رکھتے کہ تم سب
بیویوں کے درمیان پورا عدل کرسکو، تم اگر چاہو بھی تو اس پر قادر نہیں ہو، لیکن تم
ایسا نہ کرنا کہ ایک طرف تو بالکل مائل ہو جاؤ اور دوسری کو درمیان میں معلق چھوڑ دو
وَ اِنۡ تُصۡلِحُوۡا وَ تَتَّقُوۡا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوۡرًا رَّحِیۡمًا ﴿۱۲۹﴾ اور اگر تم اپنا طرز
عمل درست کرلو اور اللہ سے ڈرتے رہو تو بے شک اللہ بڑا بخشنے والا اور ہر وقت رحم
کرنے والا ہے وَ اِنۡ یَّتَفَرَّقَا یُغۡنِ اللّٰهُ كُلًّا مِّنۡ سَعَتِهٖ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ وَاسِعًا
حَكِیۡمًا ﴿۱۳۰﴾ اور اگر دونوں میاں بیوی ایک دوسرے سے جدا ہو ہی جائیں تو اللہ اپنی
وسیع قدرت سے ہر ایک کو دوسرے سے بے نیاز کر دے گا اور اللہ بڑا صاحب
وسعت اور بڑی حکمت والا ہے وَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ وَ
لَقَدۡ وَصَّیۡنَا الَّذِیۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ وَ اِیَّاكُمۡ اَنِ اتَّقُوا
اللّٰهَ ؕ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے وہ سب اللہ ہی کا ہے، اور

بلاشبہ ہم نے ان لوگوں کو جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی تھی حکم دیا تھا اور تمھیں بھی یہی حکم دیا ہے کہ تم اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہا کرو وَ اِنۡ تَکۡفُرُوۡا فَاِنَّ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ وَ کَانَ اللّٰہُ غَنِیًّا حَمِیۡدًا ﴿۱۳۱﴾ اور اگر تم کفر کی روش اختیار کرو گے تو یقین جانو کہ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے وہ سب اللہ ہی کا ہے اور اللہ تعالیٰ بڑا بے نیاز اور ہر تعریف کا مستحق ہے وَ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ وَ کَفٰی بِاللّٰہِ وَکِیۡلًا ﴿۱۳۲﴾ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے وہ سب اللہ ہی کا ہے، اور صرف اللہ کا کارساز ہونا ہی کافی ہے اِنۡ یَّشَاۡ یُذۡہِبۡکُمۡ اَیُّہَا النَّاسُ وَ یَاۡتِ بِاٰخَرِیۡنَ ؕ وَ کَانَ اللّٰہُ عَلٰی ذٰلِکَ قَدِیۡرًا ﴿۱۳۳﴾ اے لوگو! اگر وہ چاہے تو تم سب کو فنا کر دے اور تمہاری جگہ دوسروں کو لے آئے، اور اللہ ایسا کرنے پر پوری قدرت رکھتا ہے مَنۡ کَانَ یُرِیۡدُ ثَوَابَ الدُّنۡیَا فَعِنۡدَ اللّٰہِ ثَوَابُ الدُّنۡیَا وَ الۡاٰخِرَۃِ ؕ وَ کَانَ اللّٰہُ سَمِیۡعًۢا بَصِیۡرًا ﴿۱۳۴﴾ جو شخص صرف دنیا کے انعام کی خواہش رکھتا ہے تو وہ جان لے کہ اللہ کے پاس تو دنیا و آخرت دونوں کا انعام موجود ہے، اور اللہ خوب سننے والا اور خوب دیکھنے والا ہے اس دنیا کا انعام محض چند دن کا ہے جبکہ آخرت کا انعام دائمی ہے اور ہمیشہ ہمیشہ باقی رہے گا رکوع [۱۹]

آیات نمبر 135 تا 141 میں صحیح شہادت دینے کی تلقین خواہ وہ تمہارے اور تمہارے اہل عیال کے خلاف ہی کیوں نہ ہو۔ منافقوں کو دردناک عذاب کی خوشخبری۔ جس مجلس میں آیات الٰہی کا مذاق اڑایا جارہا ہو وہاں سے اٹھ کھڑے ہونے کی تلقین۔ منافقین کا کردار۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ شُهَدَآءَ لِلّٰهِ وَ لَوْ عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَيْنِ وَ الْاَقْرَبِيْنَ ۚ اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا اَوْ فَقِيْرًا فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا ۫ فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰۤى اَنْ تَعْدِلُوْا ۚ وَ اِنْ تَلْوٗۤا اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۳۵﴾

اے ایمان والو! انصاف پر مضبوطی کے ساتھ قائم رہنے والے اور اللہ تعالیٰ کے لئے سچی گواہی دینے والے بن جاؤ خواہ یہ شہادت خود تمہارے حق میں یا تمہارے والدین یا قرابتداروں کے حق میں نقصان دہ ہی کیوں نہ ہو اور فریق معاملہ خواہ مالدار ہو یا غریب، بہرحال اللہ تم سے زیادہ ان کا خیر خواہ ہے، سو تم عدل سے گریز کرنے کے لئے خواہشات نفس کی پیروی نہ کیا کرو اور اگر تم اپنی لفّاظی کے ذریعہ شہادت میں تحریف کروگے یا شہادت دینے سے انکار کروگے تو یقین رکھو کہ تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ الْكِتٰبِ الَّذِيْ نَزَّلَ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَ الْكِتٰبِ الَّذِيْۤ اَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ ؕ وَ مَنْ يَّكْفُرْ

اے ایمان والو! تم اللہ پر اور اس کے رسول ﷺ پر اور اس کتاب پر جو اس نے اپنے رسول ﷺ پر نازل کی ہے اور ان کتابوں پر جو اس نے پہلے نازل فرمائی تھیں سب پر ایمان لاؤ

بِاللّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَ كُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ﴿۱۳۶﴾ اور جس شخص نے اللہ کا اور اس کے فرشتوں کا اور اس کی کتابوں کا اور اس کے رسولوں کا اور روز آخرت کا انکار کیا تو بلاشبہ وہ بھٹک کر گمراہی میں بہت دور نکل گیا

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَ لَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيْلًا ﴿۱۳۷﴾ؕ بلاشبہ جو لوگ ایمان لائے پھر کفر کیا، پھر ایمان لائے پھر کفر کیا، اور پھر اپنے کفر میں بڑھتے ہی چلے گئے تو اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو ہرگز نہیں بخشے گا اور نہ ہی انہیں سیدھے راستہ کی طرف رہنمائی فرمائے گا

بَشِّرِ الْمُنٰفِقِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمَا ﴿۱۳۸﴾ۙ الَّذِيْنَ يَتَّخِذُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ ان منافقوں کو جو مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں کو اپنا دوست بناتے ہیں یہ خوشخبری سنا دیجئے کہ ان کے لئے دردناک عذاب تیار ہے

اَيَبْتَغُوْنَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ فَاِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ﴿۱۳۹﴾ؕ کیا یہ منافق ان کافروں کے پاس عزت تلاش کرتے ہیں تو یاد رکھو کہ عزت تو سب کی سب اللہ ہی کے قبضہ قدرت میں ہے

وَ قَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ اَنْ اِذَا سَمِعْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ يُكْفَرُ بِهَا وَ يُسْتَهْزَاُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖٓ ۖ اِنَّكُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ ؕ اور بلاشبہ اللہ تعالیٰ تم مسلمانوں کی جانب قرآن میں یہ حکم نازل کرچکا ہے کہ جب تم کسی مجلس میں یہ سنو کہ اللہ کی آیتوں کے

ساتھ کفر کیا جارہا ہے اور اس کی آیتوں کا مذاق اُڑایا جارہا ہے تو تم ان لوگوں کے پاس مت بیٹھو جب تک کہ وہ کسی دوسری بات میں نہ مشغول ہو جائیں، ورنہ تم میں اور اُن میں کوئی فرق نہیں ہے اِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَ الْكٰفِرِيْنَ فِيْ جَهَنَّمَ جَمِيْعًا ﴿١٤٠﴾ یقین جانو کہ اللہ سب منافقوں اور کافروں کو جہنم میں ایک جگہ اکٹھا کرنے والا ہے الَّذِيْنَ يَتَرَبَّصُوْنَ بِكُمْ ۚ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ مِّنَ اللّٰهِ قَالُوْۤا اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ۖ وَ اِنْ كَانَ لِلْكٰفِرِيْنَ نَصِيْبٌ ۙ قَالُوْۤا اَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ وَ نَمْنَعْكُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ اور یہ منافق ایسے ہیں کہ تمہاری فتح و شکست کے انتظار میں رہتے ہیں پھر اگر اللہ کی جانب سے تمہیں فتح نصیب ہو جائے تو کہتے ہیں کہ کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے؟ اور اگر وقتی طور پر کافروں کا پلہ بھاری رہا تو ان کافروں سے کہتے ہیں کہ کیا ہم تم پر غالب نہیں ہونے والے تھے اور کیا ہم نے تمہیں مسلمانوں سے بچا نہیں دیا؟ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَ لَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكٰفِرِيْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا ﴿١٤١﴾ بس اللہ ہی تمہارے اور ان کے معاملہ کا فیصلہ قیامت کے دن کرے گا، اللہ کافروں کو مسلمانوں کے مقابلہ میں ہرگز غالب نہیں ہونے دے گا [رکوع ٢٠]